# ڈائریکٹرز رپورٹ

**محترم حصص مالکان :**

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ہم آپ کے بینک کے 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے نہایت مسرت محسوس کررہے ہیں۔

بورڈ کی طرف سے سفارش کردہ کاروباری نتائج اور تخصیص مندرجہ ذیل ہیں

| | سال بہ اختتام 31 دسمبر | | |
|---|---|---|---|
| | 2024 | 2023 | اضافہ |
| | ملین روپے | | فی صد |
| سال کا منافع بعداز ٹیکس | 43,116 | 40,683 | 6 |
| گزشتہ جمع شدہ منافع | 100,767 | 79,653 | 27 |
| غیر بینکنگ اثاثاجات کی قدرو پیائش سے غیر تخصیص شدہ کو منتقلی۔نیٹ آف ٹیکس | 3 | 1 | 133 |
| پائیدار اثاثاجات کی قدرو پیائش سے منتقلی ۔نیٹ آف ٹیکس | 174 | 69 | 152 |
| ایکویٹی انویسٹمنٹ کی فروخت سے سرپلس کی منتقلی ۔نیٹ آف ٹیکس | 1,330 | ۔ | 100 |
| معین شدہ مفید منصوبوں کی تشخیصِ ثانی کے اثرات۔نیٹ آف ٹیکس | 604 | 488 | 24 |
| تخصیص کے لیے دستیاب منافع | 145,994 | 120,894 | 21 |
| حتمی کیش ڈیوڈینڈ برائے سال مختتمہ 31 دسمبر 2023<br>@ 4.00 روپے فی عام حصص (2023: سال مختتمہ 31 دسمبر 2023 - 2.50 @ روپے فی عام حصص) | (4,580) | (2,863) | 60 |
| پہلا عبوری کیش ڈیوڈینڈ برائے سال مختتمہ 31 دسمبر 2024<br>@ 4.00 روپے فی عام حصص (2023: سال مختتمہ 31 دسمبر 2023 -2.50 روپے فی عام حصص) | (4,580) | (2,863) | 60 |
| دوسرا عبوری کیش ڈیوڈینڈ برائے سال مختتمہ 31 دسمبر 2024<br>@ 4.00 روپے فی عام حصص (2023: سال مختتمہ 31 دسمبر 2023 - 2.50 روپے فی عام حصص) | (4,580) | (2,863) | 60 |
| تیسرا عبوری کیش ڈیوڈینڈ برائے سال مختتمہ 31 دسمبر 2024<br>@ 4.00 روپے فی عام حصص (2023: سال مختتمہ 31 دسمبر 2023 -3.00 روپے فی عام حصص) | (4,580) | (3,435) | 33 |
| ضوابطی ریزرو میں منتقلی | (4,312) | (4,068) | 6 |
| آگے منتقل کیا گیا جمع شدہ منافع | 123,362 | 104,802 | 18 |
| فی حصص آمدنی ( EPS) روپے | 37.65 | 35.53 | 6 |

بورڈ آف ڈائریکٹرز 4.00 روپے فی شیئر کا حتمی کیش ڈیوینڈ تجویز کی ہے۔ مجموعی کیش ڈیویڈینڈ 16.00 روپے فی شیئر بشمول عبوری ڈیویڈینڈز) اس تجویز کردہ اور سال 2024ء کے دیگر مجوزہ ڈیویڈینڈز کی منظوری آنے والی سالانہ جنرل میٹنگ (عام اجلاس) میں کی جائے گی۔

**کلاں معاشی پیش رفت :**

معاشی بحالی کے حوالے سے سال 2024ء کا آغاز غیر یقینی کی توقعات کے ساتھ ہوا۔ تاہم، افراطِ زر کے دباؤ، بلند شرح کے پالیسی ریٹس اور عالمگیر وباء کے دیرپا اثرات میں بتدریج کمی کے بعد عالمی معیشت ترقی یافتہ اور ابھرتی منڈیوں، دونوں میں، استحکام کے اشارے ظاہر کررہی ہے۔ درمیانی مدت میں سیاسی و جغرافیائی تنازعات، جیسا کہ تجارتی تنازعات اور اس کے ساتھ جاری جغرافیائی تصادم، کلاں معاشی استحکام پر مسلسل اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے اپنی جنوری 2025ء کی عالمی معاشی پیش بینی (ڈبلیوای او -WEO) میں عالمی نمو کی شرح کو جنوری 2024ء کی عالمی پیش بینی کے تخمینے کی مطابقت میں سال 2025ء میں 3.2 فیصد کی سطح پر برقرار رکھا ہے۔

دنیا بھر کے مرکزی بینکوں کی جانب سے کڑے مالیاتی اقدامات کے نتیجے میں، عالمی معیشت، حالیہ سالوں میں، افراطِ زر کی نمایاں ترین لہر سے نبرد آزمائی کے بعد ابھر رہی ہے۔ ابھرتی نظر آرہی ہے۔ چنانچہ، آئی ایم ایف نے جنوری 2025ء کی عالمی معاشی پیش بینی میں عالمی افراطِ زر کے اپنے تخمینے پر نظر ثانی کرتے ہوئے سال 2024ء

کے لیےاس کی شرح کو5. 7فیصد پر تجویز کیا ہے جوکہ، اس کے اکتوبر 2024ء کے شائع شدہ 8.5 فیصد کے اندازے سے معمولی سی کم ہے۔

سال 2024ء کے دوران، پاکستان کی معیشت میں مثبت رویے دیکھے گئے۔ جس کے ساتھ کلاں معاشی اشاریوں میں بھی بہتری نظر آئی۔ مالیاتی پالیسی اقدامات سے افراطِ زر کی رفتار میں کمی واقع ہوئی۔ موثر مالیاتی جامعیت کی بدولت مالی سرپلس حاصل ہوا، اور برآمدات و ترسیلات زر کے بڑھنے سے کرنٹ اکاؤنٹ میں بھی سرپلس دیکھا گیا۔ چنانچہ، آئی ایم ایف نے پاکستان کی جی ڈی پی کی نمو کے تخمینہ کو سال 2024ء کے لیے، نظرثانی کرتے ہوئے 2.5 فیصد کی شرح پر مقرر کیا۔ جوکہ اکتوبر 2024ء میں شائع کردہ عالمی معاشی پیش بینی میں اندازہ کی گئی 2.4 کی شرح سے قدرے بلند ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے، پاکستان کی جی ڈی پی کی نمو کو، سال 2024ء کے لیے، 2.5 فیصد پر تخمینہ کیا ہے جوکہ، سال 2023ء کی منفی 0.2 فیصد کی شرح سے نمایاں طور پر بلند سطح ہے۔

زرعی شعبے میں بھی تمام ضروری زرعی ان پٹس، زرعی قرضوں کی فراہمی، معیاری بیجوں، کھاد اور میکانائزیشن سپورٹ کی بروقت دستیابی کی بدولت بہتری آئی ہے۔ زرعی قرضہ جات کی تقسیم، مالی سال 2025ء کے جولائی تا نومبر کی مدت میں، 8.5 فیصد کے اضافے کے ساتھ 925.7 بلین روپے پر پہنچ گئی۔ جبکہ، اس کے تقابل میں مالی سال 2024ء کے جولائی تا نومبر کے عرصے میں انکا حجم 853.0 بلین روپے تھا۔

بڑے پیمانے کی پیداواری صنعت میں مالی سال 2024ء کے جولائی تا نومبر کے عرصے میں درج شدہ 1.9 فیصد کے سکڑاؤ کے مقابلے میں مالی سال 2025ء کے جولائی تا نومبر کی مدت کے دوران 1.25 فیصد کی تنزلی دیکھی گئی۔ آٹو انڈسٹری نے پاکستان میں الیکٹرک گاڑیوں کی پیداوار کے آغاز کے ساتھ ایک اہم سنگِ میل عبور کیا ہے۔اس شعبے کی پیداوار میں 28.3 فیصد کا اضافہ اور فروخت میں 28.2 کی بڑھوتی ریکارڈ کی گئی۔ مجموعی سست روی کے رجحان کے باوجود، کئی اہم شعبوں نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا جن میں ٹیکسٹائل، خوراک، ملبوسات، فارماسیوٹیکل، مشروبات، آٹوموبیل شامل ہیں۔ ان شعبوں نے صنعت کی لچک اور بحالی کے مواقع سے مستفید ہونے کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو اجاگر کیا۔

بیرونی محاذ پر، درآمدات میں اضافے کے باوجود بیرونی اکاؤنٹ کی صورتحال نمایاں طور پر مستحکم ہوئی۔جس کی بنیادی وجوہ میں برآمدات اور ترسیلات زر میں نمو تھی۔ کرنٹ اکاؤنٹ کا توازن میں مسلسل پانچویں مہینے میں سرپلس پر ریکارڈ ہوا۔ مالی سال 2025ء کی پہلی ششماہی کے دوران، کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس گزشتہ سال کی مماثلی مدت کے درج شدہ 1,397 ملین امریکی ڈالرز کے خسارے کے تناسب میں 187 فیصد کے شاندار اضافے کے اظہار کے ساتھ 1,210 ملین امریکی ڈالرز پر درج ہوا۔

مالی سال 2025ء کے جولائی تا دسمبر کے عرصے کے دوران، برآمدات گزشتہ سال کے مماثلی عرصہ کے 18,937 ملین امریکی ڈالرز کی نسبت 20,279 ملین امریکی ڈالرز پر پہنچ گئیں جوکہ 7.1 فیصد کی نمو کو ظاہر کرتی ہیں۔ دریں اثناء، مالی سال 2025ء کے جولائی تا دسمبر کی مدت میں درآمدات، گزشتہ سال کے مماثلی عرصہ کے 30,527 امریکی ڈالرز کے حجم سے 9.4 فیصد کے اضافے کے اندراج کے ساتھ 33,382 ملین امریکی ڈالرز پر شمار کی گئیں۔ جس کے نتیجے میں مالی سال 2025ء کی پہلی ششماہی میں تجارتی خسارہ، مالی سال 2024ء کے جولائی تا دسمبر کے 11,590 ملین امریکی ڈالرز میں 13.1 فیصد کے اضافے کے ساتھ 13,103 ملین امریکی ڈالرز پر درج ہوا۔

افرادی ترسیلات زر، مالی سال 2024ء کے جولائی تا دسمبر کے عرصے کی 13,436 ملین امریکی ڈالرز کی سطح سے 33 فیصد کی بڑھوتی ظاہر کرتے ہوئے، مالی سال 2025ء کے جولائی تا دسمبر کے عرصے کے دوران، 17,846 ملین امریکی ڈالرز پر ریکارڈ ہوئیں۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے کل دستیاب ذخائر اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے خالص ذخائر 27 دسمبر 2024ء تک بالترتیب 16,409 ملین امریکی ڈالرز اور 11,711 ملین امریکی ڈالرز پر پہنچ گئے۔ جبکہ، اس کے مقابلے میں 29 دسمبر 2023ء تک ان ذخائر کا حجم بالترتیب 12,673 ملین امریکی ڈالرز اور 8,233 ملین امریکی ڈالرز پر ریکارڈ کیا گیا تھا۔

غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری مالی سال 2025ء کے جولائی تا دسمبر کے دوران، گزشتہ سال کی مماثلی مدت کے 1,107.9 ملین امریکی ڈالرز کے حجم کی نسبت 221.3 ملین امریکی ڈالرز (20 فیصد) کے اضافے کے ساتھ 1,329 ملین امریکی ڈالرز پر جا پہنچی۔ تاہم نجی شعبہ کی سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو میں 413 فیصد کی کمی دیکھی گئی جس میں مالی سال 2024ء کے جولائی تا دسمبر کے عرصے میں حاصل ہونے والے 70.8 ملین امریکی ڈالرز کے اِن فلو کی نسبت مالی سال 2025ء کے جولائی تا دسمبر کی مدت میں 221.8 ملین امریکی ڈالرز کے آؤٹ فلو کا مشاہدہ کیا گیا۔

فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے مالی سال 2025ء کے جولائی تا نومبر کے عرصہ میں گزشتہ سال کے تقابلی عرصہ کے 3,485 بلین روپے کے مقابلے میں 23.3 فیصد کی نمو کے ساتھ 4,295 بلین روپے کی ٹیکس وصولیاں کیں۔ دریں اثناء، اخراجات کے دانشمندانہ انتظام کی بدولت اخراجات میں اضافے کو محدود رکھنے میں مدد حاصل ہوئی۔ جوکہ، گزشتہ سال کے 3,707 بلین روپے سے 20.6 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتے ہوئے 4,472 بلین روپے تک بڑھ گئے۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج نے نومبر 2024ء سے جاری تیزی کے رجحان کو برقرار رکھتے ہوئے، سال کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ۔ جس میں کے ایس ای - 100 انڈیکس 100,000 پوائنٹس کے بینچ مارک کو عبور کر گیا۔ 31 دسمبر 2024ء تک انڈیکس 115,127 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اسی مماثلت میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی مارکیٹ کیپٹلائزیشن، دسمبر 2024ء میں 8,609 بلین روپے سے بڑھ کر 14,014 بلین روپے پر ریکارڈ ہوئی۔

حالیہ سالوں میں، افراطِ زر ملکی اور عالمی دونوں حوالوں سے ایک نمایاں چیلنج کے طور پر برقرار ہے۔ تاہم، مہنگائی کو روکنے کے کامیاب اقدامات، اشیائے خورد و نوش کی مستحکم قیمتوں اور گزشتہ گیس ٹیرف میں اضافے کے کم ہوتے اثرات نے مہنگائی میں نمایاں کمی کا باعث بنا ہے۔ دسمبر 2024ء میں، صارف قیمتوں کے جدول (کنزیومر پرائس انڈیکس ۔ سی پی آئی) نومبر 2024ء کے مہینے کی 4.9 فیصد اور دسمبر 2023ء کے مہینے کی 29.7 فیصد کی سطح سے کم ہوتا ہوا، 4.1 فیصد کی شرح پر درج ہوا۔ افراطِ زر کے دباؤ میں اسی آسانی کے پیش نظر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے جون 2024ء سے اب تک پالیسی ریٹ میں ہزار بیسس پوائنٹس بتدریج کمی کرتے ہوئے اس کی شرح کو جنوری 2025ء میں 12 فیصد پر مقرر کیا ہے۔

آئی ایم ایف نے جاری معاشی چیلنجز جن میں افراطِ زر، جغرافیائی و سیاسی خدشات اور مانیٹری پالیسی تفاوت شامل ہیں، کے باوجود عالمی نمو کے مستحکم رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ اگرچہ، ترقی یافتہ معیشتوں میں نمو کی رفتار قدرے کم رہنے کی توقع ہے، تاہم ابھرتی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتیں ٹیکنالوجیکل جدت اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات کی مدد سے مجموعی نمو کو بڑھا سکتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں، آئی ایم ایف نے عالمی نمو کا تخمینہ سال 2025ء اور سال 2026ء، دونوں سالوں کے لیے، 3.3 فیصد پر اندازہ کیا ہے۔ جو کہ بہر حال، سال 2000ء سے سال 2019ء کی 3.7 فیصد کی تاریخی اوسط شرح سے کم ہے۔ یہ پیش بینی سال 2025ء کے لیے آئی ایم ایف کے اپنے سابقہ تخمینے سے 0.1 فیصد زیادہ ہے جبکہ، سال 2026ء کے لیے اسکی پیش بینی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

ملکی حوالے سے، آئی ایم ایف نے سال 2025ء کے لیے پاکستان کی جی ڈی پی کی نمو میں اپنے اکتوبر 2024ء میں شائع کردہ عالمی معاشی پیش بینی میں درج 3.2 فیصد کے سابقہ تخمینے میں 0.2 فیصد کی تنزلی کرتے ہوئے اسے 3.0 فیصد پر تجویز کیا ہے۔اسی مماثلت میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے مالی سال 2025ء کی دوسری ششماہی میں جی ڈی پی کی حقیقی نمو 2.5 فیصد تا 3.5 فیصد کی متوقع حد کے درمیان رہنے کی امید کا اظہار کیا ہے۔سال 2026ء کے لیے آئی ایم ایف نے اکتوبر 2024ء میں کی گئی اپنی پیش بینی کو برقرار رکھتے ہوئے نمو کی شرح کو 4 فیصد پر مقرر کیا ہے۔

جنوری 2025ء کی عالمی معاشی پیش بینی میں آئی ایم ایف نے سرخیلی افراطِ زر کی شرح کو کم کرتے ہوئے سال 2025ء کے لیے 4.2 فیصد اور سال 2026ء کے لیے 3.5 فیصد پر تخمینہ کیا ہے۔ جوکہ، اکتوبر 2024ء میں سال 2025ء کے لیے اندازہ کی گئی 4.3 فیصد کی سطح سے قدرے بہتری کا اظہار ہے۔ ملکی حوالے سے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ مالی سال 2025ء کے لیے سرخیلی افراطِ زر کی شرح 5.5 فیصد تا 7.5 فیصد کی اوسط کے درمیان رہے گی۔

## مالیاتی کارکردگی :

سال کے دوران، پاکستان کی بینکاری کی صنعت کی نمو لچکدار رہی۔ 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے دوران، بینکنگ کی صنعت کے کل اثاثہ جات گزشتہ سال کے 45,183 بلین روپے کے حجم سے 17 فیصد کے اضافے کے ساتھ 50 ٹریلین روپے کی حد کو عبور کرتے ہوئے، 52,285 بلین روپے پر ریکارڈ ہوئے۔ 31 دسمبر 2024ء کو کل قرضہ جات اور خالص قرضہ جات دونوں، 30 فیصد کی مضبوط نمو کا مظاہرہ کرتے ہوئے بالترتیب 16,009 بلین روپے اور 15,099 بلین روپے پر درج ہوئے۔ جبکہ، اس کے مقابلے میں 31 دسمبر 2023ء کو انکی سطح بالترتیب 12,352 بلین روپے اور 11,625 بلین روپے تھی۔ سرمایہ کاری میں 15 فیصد کی ایک توانا نمو دیکھی گئی جوکہ، 31 دسمبر 2023ء کے 25,280 بلین روپے کے حجم کی نسبت 31 دسمبر 2024ء تک 29,129 بلین روپے پر ریکارڈ کی گئی۔

الائیڈ بینک نے مارکیٹ میں اپنی وسعت میں اضافے میں متاثرکن پیش رفت کی ہے۔ جس کا اظہار اثاثہ جات اور منافع دونوں میں قابلِ ذکر مضبوط نمو سے ہوتا ہے۔ جدت طرازی اور صارفین کے محور پر آسانیوں اور سہولت کی فراہمی پر مکمل توجہ رکھنے کے ساتھ ساتھ، بینک نے مارکیٹ کی چیلنجنگ صورتحال سے مضبوطی کے ساتھ نبردآزما ہوتے ہوئے، صنعت میں اپنی پوزیشن کو مستحکم کیا ہے۔

بینک کی مارک اپ یا انٹرسٹ آمدنی سال 2023ء کے 357,307 ملین روپے کی نسبت 5 فیصد کے اضافے کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء تک 376,760 ملین روپے پر پہنچ گئی۔ یہ نمو اوسط پیداواری اثاثہ جات میں اضافے اور سرمایہ کاری کے مدتی انتظام اور سپریڈز کے بہتر اور موثر انتظام میں معاون ثابت ہوئی۔ ڈیپازٹس کی بلند لاگت اور اثاثہ جات کے استعمال سے متعلقہ حق سے جڑے انٹرسٹ اخراجات، حاصل شدہ قرض کی کم لاگت سے جزوی طور پر زائل ہو گئے۔ آپ کے بینک کے مارک اپ یا انٹرسٹ اخراجات میں 7 فیصد یا 17,509 ملین روپے کا اضافہ ہوا جوکہ گزشتہ تقابلی سال کے 244,028 ملین روپے کے حجم کی نسبت 31 دسمبر 2024ء تک 261,537 ملین روپے پر شمار ہوئے۔

جس کے نتیجے میں، خالص انٹرسٹ، مارک اپ آمدنی 31 دسمبر 2023ء کے 113,279 ملین روپے کے حجم سے 1,944 ملین روپے یا 2 فیصد کی ترقی کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء تک 115,223 ملین روپے پر ریکارڈ کی گئی۔

فیس آمدنی پچھلے تقابلی سال کی 10,641 ملین روپے کی سطح سے 3,440 ملین روپے یا 32 فیصد کے اضافے کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء تک 14,081 ملین روپے پر درج ہوئی۔ اس میں کارڈ سے متعلقہ بلند فیس، ترسیلات پر کمیشن کی فیس، برانچ بینکنگ کے صارفین کی فیس، کاروبار کے حصول اور تجارت پر کمیشن کا بنیادی کردار تھا۔

آپ کے بینک کی ڈیویڈنڈ آمدنی 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر سال کے 3,543 ملین روپے کے حجم سے 15 فیصد کی کمی کے اندراج کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے دوران 3,018 ملین روپے پر درج ہوئی۔ اس زیر تجزیہ سال کے دوران، آپ کے بینک کا کیپٹل گین 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر سال کی 845 ملین روپے کی سطح کی نسبت 308 فیصد کے اضافے کے ساتھ 3,444 ملین روپے پر رپورٹ ہوا۔ اس اضافے میں حکومتی تمسکات اور یورو بانڈز کی فروخت کا بنیادی کردار رہا۔ آپ کے بینک کی فارن ایکسچینج آمدنی گزشتہ سال کی 9,167 ملین روپے کی سطح سے 27 فیصد کی کمی کے ساتھ 31 دسمبر 2024 کو اختتام پذیر سال تک 6,679 ملین روپے پر ریکارڈ ہوئی۔

آپ کے بینک کی غیر مارک اپ یا نان انٹرسٹ آمدنی پچھلے تقابلی سال کی 24,427 ملین روپے کی درج شدہ سطح سے 15 فیصد کی نمو کے اظہار کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے دوران 27,980 ملین روپے پر شمار ہوئی۔ مزید برآں، بینک کی دیگر آمدنی سال 2023ء کی حاصل شدہ 231 ملین روپے کی آمدنی سے 228 فیصد کی نمو ظاہر کرتے ہوئے سال 2024ء میں 758 ملین روپے پر درج کی گئی۔

الائیڈ بینک اپنے برانچ نیٹ ورک کو وسیع کرنے اور اپنی ٹیکنالوجیکل صلاحیت میں اضافے پر توجہ مرکوز کیئے ہوئے ہے۔ جس کے باعث، کل کاروباری اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم، ٹیکنالوجی کے استعمال اور طریقہء کار کی آٹومیشن اور بہتری کے ذریعےء بینک نے اپنے کاروباری اخراجات کے اضافے کو 20 فیصد کی شرح تک محدود رکھا ۔ کل کاروباری اخراجات 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر سال کے 48,972 ملین روپے کے حجم کے مقابلے میں 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے دوران 57,985 ملین روپے پر رپورٹ ہوئے۔

اس زیر تجزیہ سال کے دوران، منافع قبل از ٹیکس 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر تقابلی سال کے 85,757 ملین روپے کے تناسب میں 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے دوران 87,928 ملین روپے پر شمار ہوا۔ اور یوں 3 فیصد کی نمو کا اندراج کیا۔ اس اضافے میں زیادہ کردار بڑھتی خالص مارک اپ یا انٹرسٹ آمدنی، نان مارک اپ انکم اور کریڈیٹ لاس (Credit Loss) کی کٹوتی کا تھا جوکہ بلند کاروباری اخراجات سے جزوی طور پر زائل بھی ہوا۔

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے لیے موثر ٹیکس ریٹ پچھلے سال کی 52.56 فیصد کی شرح کے مقابلے میں 50.96 فیصد رہا۔ سال 2024 کے لیے ٹیکس اخراجات، سال 2023ء کے 45,074 ملین روپے کی نسبت معمولی کمی کے ساتھ 44,812 ملین روپے رہے جوکہ 1 فیصد کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔ وفاقی حکومت نے انکم ٹیکس (ترمیمی) آرڈیننس 2024ء کے ذریعے بینکوں کے عام ٹیکس ریٹس میں، اس زیر تجزیہ سال کے لیے، اضافہ کرتے ہوئے اس کی شرح کو 39 فیصد سے بڑھا کر 44 فیصد پر مقرر کیا ہے اور سال 2024ء سے موثر، حکومتی تمسکات سے متعلقہ آمدنی پر بلند شرح ٹیکس، جس کا شمار بینکوں کے قرضہ جات سے ڈیپازٹس کے تناسب پر ہوتا تھا، کا خاتمہ کر دیا ہے۔

بینک کا منافع بعد از ٹیکس تقابلی سال 2023ء کے 40,683 ملین روپے کے حجم سے 6 فیصد کے اضافے کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال میں 43,116 ملین روپے پر جا پہنچا۔

بینک نے 2 ٹریلین روپے کے ڈیپازٹس کا سنگ میل عبور کیا ہے۔ بینک کے کل ڈیپازٹس 31 دسمبر 2023ء تک کے 1,676,623 ملین روپے کے مقابلے میں سال کے اختتام تک 2,018,395 ملین روپے رہے۔ جوکہ 20.4 فیصد کی نمو کا عکاس ہے۔ مزید برآں، 31 دسمبر 2024 تک ڈیپازٹس کا مارکیٹ شیئر پچھلے سال کی 6.02 فیصد کی شرح سے بڑھ کر 6.15 فیصد پر پہنچ گیا۔ بلند سیونگ ریٹس کے باوجود، کم لاگت یا بغیر لاگت کے ڈیپازٹس کے حصول پر مرکوز بینک کی توجہ کی بدولت، کرنٹ اکاؤنٹ میں 9 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

کل قرضہ جات 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر سال کے 794,138 ملین روپے کے حجم کے تناسب میں 34 فیصد کی مضبوط نمو کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے دوران 1,066,348 ملین روپے پر شمار ہوئے۔ آپکے بینک کے خالص قرضہ جات 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر سال کے 781,597 ملین روپے کے حجم کے تناسب میں 35 فیصد کے اضافے کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے دوران 1,051,314 ملین روپے پر ریکارڈ ہوئے۔

الائیڈ بینک اپنے کریڈٹ پورٹ فولیو کے اعلیٰ معیار اور اعتماد کے اظہار کے ساتھ انفیکشن کے کم تناسب کو مسلسل برقرار رکھے ہوئے ہے۔ 31 دسمبر 2024ء تک بینک کی انفیکشن کی شرح، پچھلے سال کی 1.64 فیصد کی سطح سے بہتر ہو کر 1.22 فیصد پر درج ہوئی۔ مخصوص اور مجموعی کوریج کی شرحیں 31 دسمبر 2023ء کی 94.61 فیصد اور 96.18 فیصد کے مقابلے میں 93.85 فیصد اور 115.71 فیصد کی بالترتیب سطحوں پر ریکارڈ ہوئیں۔

سرمایہ کاری پچھلے سال کے 1,150,318 ملین روپے کے حجم کے تناسب میں 2 فیصد کی معمولی کمی کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے دوران 1,129,874 ملین روپے پر شمار ہوئی۔

الائیڈ بینک کے کل اثاثہ جات پچھلے سال کے 2,329,317 ملین روپے کے حجم کے مقابلے میں 21 فیصد کے مضبوط اضافے کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے دوران 2,816,969 ملین روپے پر جا پہنچے۔ بینک کے خالص اثاثہ جات سال 2023ء کے 194,254 ملین روپے کے حجم کی نسبت 20 فیصد کی بڑھوتی کے ساتھ 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال کے دوران 233,901 ملین روپے پر درج ہوئے۔

آپ کے بینک کے اثاثہ جات پر آمدنی اور ایکویٹی کی آمدنی کی شرح (ٹیئر-I-1-Tier) پچھلے سال کی 1.8 فیصد اور 29.4 فیصد کی سطحوں کے مقابلے میں 31 دسمبر 2024ء تک بالترتیب 1.7 فیصد اور 26.0 فیصد پر رپورٹ ہوئیں۔ سرمائے کی معقولیت کی شرح سال 2023ء کی درج شدہ 26.21 فیصد کی سطح کے نسبت میں 31 دسمبر 2024ء تک بہتر ہوتے ہوئے 26.71 فیصد پر جا پہنچی جوکہ 11.5 فیصد کی کم از کم ضوابطی حد سے خاصی بلند ہے۔

الائیڈ بینک کے ملک گیر وسیع برانچ نیٹ ورک کو، جوکہ ادارے کو ایک مخصوص فوقیت فراہم کرتا ہے، نئی ڈیجیٹل اور اسمارٹ برانچوں کی شمولیت سے مزید توانا بنایا گیا ہے اور اس کے ساتھ موجودہ برانچوں کی تزئین و آرائش کی گئی ہے تاکہ مجموعی صارفین کو تجربات مزید بہتر اور خوبصورت ماحول فراہم کیا جاسکے۔ بینک اب 1,510 برانچوں کے ساتھ اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے جن میں 1,332 روایتی برانچیں، 160 اسلامک برانچیں اور 18 ڈیجیٹل برانچیں شامل ہیں تاکہ صارفین کی متنوع ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

الائیڈ بینک اپنی بینکنگ کی خدمات کو مختلف ذرائع، جن میں وسیع برانچ نیٹ ورک، اے ٹی ایمز، آن لائن اور موبائل بینکنگ پلیٹ فارمز اور دیگر ٹچ پوائنٹس شامل ہیں ، کے ذریعے ملک بھر میں، بلاتعطل فراہمی کے لیے پرعزم اور کوشاں ہے۔ بینک کی اس رسائی کو 1,604 اے ٹی ایمز کے ایک مضبوط نیٹ ورک کا تعاون حاصل ہے۔ جوکہ 1,356 آن سائٹ اے ٹی ایمز، 243 آف سائٹ اے ٹی ایمز اور 5 موبائل بینکنگ یونٹس (ایم بی یوز) پر مشتمل ہے۔

مستقبل میں بھی بینک اپنے متنوع شعبوں سے تعلق رکھنے والے صارفین کی ارتقاء پذیر ضروریات اور امیدوں پر پورا اترنے کے لیے جدید ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی پر اپنی توجہ مرکوز رکھنے کی حکمت عملی برقرار رکھنے کا اعادہ رکھتا ہے۔ ساتھ ہی تیز رفتار کارکردگی، مالیاتی لچک مضبوط کارپوریٹ گورننس، رسک مینجمنٹ اور پائیدار کاروباری طریقہء کار کے امتزاج کے ساتھ اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز

کے لیے طویل مدتی قدر اورافادیت کے فروغ پر بھی توجہ مرکوز کیئے ہوئے ہے۔

## رسک مینجمنٹ گروپ :

رسک مینجمنٹ گروپ (آرایم جی)، مضبوط اصولوں پر مبنی ایک وسیع فریم ورک، موزوں اداراتی ڈھانچے کی مدد، خدشات کے تعین کے مضبوط نمونوں اور ایک خودکار ماحول میں نظام کی موثر نگرانی کے ذریعے خدشات کے تدارک کے لیے کوشاں ہے تا کہ تمام متعلقہ لوگوں کے لیے حتی الامکان قدر کے حصول کے ساتھ بینک کے سرمائے کی اساس کی قوت کا تحفظ کیا جاسکے۔

رسک مینجمنٹ کے مختص افعال میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- کارپوریٹ اور مالیاتی اداروں کے خدشات
- کمرشل، ایس ایم ای (SME) اور صارفین کے خدشات
- قرضوں کے انتظام اور نگرانی
- تکنیکی تشخیص
- انفارمیشن سیکیورٹی اور گورننس؛اور
- انٹرپرائز خدشات

یہ افعال، اثاثہ جات کے بلندمعیار کو یقینی بناتے اور کل خدشات کو بینک کی مجموعی قابل قبول سطح میں رکھتے ہوئے نگرانی اور جانچنے کے نظام میں مسلسل وسعت کے لیے ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

سال 2024ء میں رسک مینجمنٹ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور خدشات کی نگرانی اور تعین کے نظام کو مزید تقویت دینے کے لیے مندرجہ ذیل اہم اقدامات کے ذریعے، اپنے خدشات کے تدارک کے عمل کو مضبوط اور جدید بنانے کے لیے کوشاں ہے:

- بینک نے مقامی طور پر تیارکردہ ایک جدید ترین رسک ایسسمنٹ سسٹم (آراےایمز-RAMS) قائم کیا ہے تا کہ قرضہ جات کی پروسیسنگ اور نگرانی کی جاسکے۔ اس نظام نے کریڈٹ خدشات کے موثر انتظام کو یقینی بنایا ہے جس کا اظہار صنعت میں سب سے کم انفیکشن کی شرح سے بھی ہوتا ہے۔ بینک اس نظام کی افادیت میں مزید اضافے کے لیے اس کی مسلسل اپ گریڈیشن کے عمل کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

- ذمہ دار اور فیصلہ ساز لوگوں کو کاروباری انتظام اور حکمت عملیوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کے بینک کے منفرد اقدام کی مطابقت میں سال 2024ء کے دوران، کارپوریٹ، کمرشل اور ایس ایم ایز ذمہ داران کے لیے 3 سیمیناروں کا انعقاد کیا گیا۔ ان بصیرت افروز اور معلوماتی سیشنز (دورانیوں) کی قیادت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سابق گورنر محترم ڈاکٹر عشرت حسین نے کی، جنھوں نے "پاکستان دی وے فارورڈ (مستقبل کا راستہ)" Pakistan The Way Forward "، بیونڈ سروائیول - اے روڈمیپ فار بزنس سکسیس (کاروبار میں کامیابی کا روڈمیپ) - (Beyond Survival - A Roadmap for Business Success) اور پاکستان کی معیشت - کاروباری مواقع اور چیلنجز (Pakistan Economic Opportunity & Challanges for Business) جیسے اہم موضوعات پر اپنی قیمتی رائے اور تجربے سے تمام سامعین کو روشناس کیا۔

- آپکے بینک نے سال 2024ء کے دوران بینک کے معلوماتی اثاثوں کے تحفظ کے لیے بہت سی حفاظتی جانچ کی تدابیر اختیار کی ہیں اس میں ولنرا یبلیٹی ایسسمنٹ (VA) اینڈ پینیٹریشن ٹیسٹنگ (PT) (Vulnerability and Panetration Testing)، کی سرگرمیاں شامل ہیں۔

- پیمنٹ کارڈ انڈسٹری ڈیٹا سیکیورٹی اسٹینڈرڈ (Payment Card Industry Data Security Standered - PCI-DSS) سرٹیفکیشن جس کو سال 2024ء میں مسلسل چھٹی مرتبہ حاصل کیا ہے، اوراس کے ساتھ سوئفٹ (SWIFT) انٹرنیشنل سے تفویض شدہ سوئفٹ کسٹمر سیکیورٹی پروگرام (CSP) کی تعمیل بھی کی گئی۔ اپنے معزز صارفین کی معلومات کے لیے انفارمیشن سیکیورٹی بشمول فراڈ سے آگہی کی مختلف تحاریک کا انعقاد کیا ہے۔ اپنے ٹیم ممبران کو سائبر سیکیورٹی سے متعلقہ تازہ ترین خطرات اور رجحانات سے آگاہ اور انکی تربیت کرنے کے لیے کلاؤڈ (cloud) پر مبنی ایک ای۔لرننگ پلیٹ فارم (e-learning plateform) بھی دستیاب ہے

- بینک کی زیادہ تر توجہ اپنی صلاحیت کی تعمیر اور سیکیورٹی آپریشن سینٹرز کی وسعت پر رہی اور ٹیکنالوجی کے درجات، طریقہ کار میں بہتری اور افرادی وسائل کی صلاحیتوں کی ترقی میں نمایاں سرمایہ کاری کی گئی۔ ان اقدامات کی اہم جھلکیوں میں سیکیورٹی انفارمیشن اور ایوینٹ مینیجمنٹ سسٹم کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے مزین اور ایک مخصوص ایس او سی (SOC) کی سہولت، تھریٹ انٹیلیجنس اینڈ ڈیجیٹل رسک پلیٹ فارم (Threat Intelligence and Digital Risk Plateform کا قیام، سیکورٹی آرکیسٹریشن آٹومیشن اینڈ رسپانس سسٹم (Security Orchestration Automation and Response System) اور اینڈ پوائنٹ پروٹیکشن اور اینڈ پوائنٹ ڈیٹیکشن اینڈ رسپانس سسٹم (End Point Protection & End Point Deduction & Response System)، سولوشنز اینڈ ڈیٹا لاس پریوینشن سسٹم (Solutions & Data Loss Prevention System) شامل ہیں۔ ان سسٹمز کے ذریعیء بینک کو نا صرف اپنی لاگز (LOGS) کے جائزے، سیکیورٹی سے متعلقہ واقعات کی نشاندہی اور آرکسٹیریشن کے عمل کی خودکاریت اور بروقت تدارک کے لیے اس میں اضافہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگی بلکہ خطرات کی بروقت اور بھرپور نشاندہی کے ذریعیء بینک کے معلوماتی اثاثہ جات کو تحفظ فراہم کیا جاسکے گا اورحساس ڈیٹا کو ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔

- رویوں پر مشتمل خطرات اور بے قاعدگیوں کی نشاندہی اور تدارک کے لئے بینک نے سیکیورٹی اقدامات کا نفاذ کیا ہے۔

- بینک میں اپنی گورننس کے ڈھانچے کو انٹرنیشنل اسٹینڈرڈز اور صنعت کی بہترین پریکٹسز سے ہم آہنگ کرنے کے لیے انفارمیشن سیکیورٹی رسک مینجمنٹ پروگرام کے ایک پروجیکٹ کام کر رہا ہے۔ انفارمیشن سیکیورٹی کی حکمتِ عملی اور پالیسیوں، طریقہ کار اور فریم ورکس کی تشکیل اس پروجیکٹ کے نمایاں عنصر ہیں۔

- سائبر ہائجین اینڈ ڈیٹا لیکیج (Cyber Hygiene & Data Leakage) کے تناظر میں، بینک نے اپنی سیکیورٹی کی صورتحال کو مزید محفوظ اور بہتر بنانے کے لیے ایک باقاعدہ لائحہ عمل بھی دستیاب ہے۔

- بینک نے اپنے انفارمیشن سیکیورٹی مینجمنٹ سسٹم کو مضبوط کرنے کے لیے آئی ایس او (ISO) 27001:2022 اسٹینڈرڈ کے نفاذ کے پراجیکٹ کا آغاز بھی کیا۔

رسک مینجمنٹ اپنے اہم اقدامات جیسا کہ اوریکل فنانشل سروسز اینالیٹکل ایپلیکیشن - Oracle Financial Services Analytical -OFSAA) Application) کے نافذ شدہ موڈیولز کے موزوں ترین استعمال اور بینچ میٹرکس پراسس ڈیزائن (Bench Matrix Process Design) کی جانچ اور کنٹرول ٹیسٹنگ، خدشات کی تشخیص اور مینجمنٹ سسٹم کے ورک فلوز (کام کے طریقہ کار) کی خودکاریت، انفارمیشن سیکیورٹی کی آگاہی سے متعلقہ مہم، بینک کے زیر انتظام رہن اورگروی قرضہ جات کے لیے گوداموں کو مضبوط بنانے کے اقدامات وغیرہ کو سال 2024ء میں بھی جاری رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

- بینک اپنی معلوماتی محافظت (انفارمیشن سیکیورٹی) کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور اس کے ساتھ ٹیکنالوجی اور افرادی وسائل کے فروغ میں سرمایہ کاری پر خصوصی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے تا کہ پورے بینک میں خدشات کے انتظام کا ایک موثر نظام قائم کیا جاسکے۔

- ڈیجیٹل بینکنگ کے ذریعیء پیدا ہونے والی رکاوٹوں کا ادراک رکھتے ہوئے، رسک مینیجمنٹ نے قرضوں کے مروجہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے دائرہ کار کو جدید کریڈٹ سکورنگ ماڈلز اور کریڈٹ رسک کی تشخیص کے طریقہ کار، انکی تقسیم اور نگرانی کے عمل کے ذریعے صارفین سے چھوٹے اور درمیانی کاروباروں اور کمرشل کاروباروں تک وسعت دینے کی منصوبہ بندی کی ہے۔

- معروف فِن ٹیک اور ڈیٹا کا تجزیہ کرنے والے اداروں کے تعاون سے مصنوعی ذہانت (آرٹیفشل انٹیلیجنس - Artificial Intelligence) اور مشین لرننگ (Machine Learning) میں ہونے والی جدید اور تازہ ترین تکنیکی عوامل کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

- رسک مینیجمنٹ معیشت کو درپیش چیلنجز سے مکمل طور پر آگاہ ہے اور بینک کے اثاثہ جات کے خدشات کے موثر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے تمام عملی اور ضروری اقدامات جاری رکھے گا۔

## چیف ایگزیکٹو آفیسر کا تجزیہ :

بورڈ آف ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو آفیسر کے 31دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر سال میں بینک کی کاروباری کارکردگی کے بارے میں تجزیہ کی مکمل تصدیق کرتے ہیں۔

## اندرونی انضباط کا بیانیہ :

بورڈ انتظامیہ کے اندرونی انضباط کے بارے میں بیانیہ بشمول انتظامیہ کی ICFR کی قدروپیائی کی بخوشی تصدیق کرتا ہے۔ اندرونی انضباط کے بارے میں انتظامیہ کا بیانیہ سالانہ رپورٹ میں شامل ہے۔

## اے بی ایل ایکسچینج (پرائیویٹ) لمیٹیڈ :

ہم انتہائی مسرت سے اعلان کرتے ہیں کہ اے بی ایل ایکسچینج (پرائیویٹ) لمیٹیڈ (بینک کا ایک مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ) کو 1,000,000,000 روپے (1 بلین

روپے) کے پیڈ اپ کیپٹل (Paid up Capital) کے ساتھ 15 دسمبر 2023ء کو پاکستان میں، قائم کر دیا گیا ہے۔ کمپنی نے اپنے کاروبار کا آغاز 24 مئی 2024ء کو کیا تھا اور یہ غیر ملکی کرنسی کے تبادلہ و لین دین کے کاروبار سے منسلک ہے۔ 31 دسمبر 2024ء تک اے بی ایل ایکسچینج (پرائیویٹ) لمیٹیڈ کا ملک بھر میں 21 بوتھس (Booths) کا نیٹ ورک ہے۔

## کارپوریٹ پائیداری اور تنوع، ایکویٹی اور شمولیت :

بورڈ آف ڈائریکٹرز آپ کے بینک کے کارپوریٹ پائیداری کے اقدامات کی بخوشی توثیق کرتے ہیں۔ جیسا کہ سالانہ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے۔

بورڈ کی رسک مینجمنٹ کمیٹی (بی آر ایم سی) بینک کی کارپوریٹ سسٹین ایبلیٹی (Corporate Sustainablity) کمیٹی کے طور پر کام کرتی ہے اور مختلف امور کی پائیداری کا جائزہ لیتی ہے جن میں خدشات، اقدامات، اسٹریٹیجی اور مواقع شامل ہیں۔ بورڈ نے بینک کے سسٹین ایبلیٹی فریم ورک اور اسٹریٹیجک پلان کی منظوری دی ہے۔ سسٹین ایبلیٹی فریم ورک اور اسٹریٹیجک پلان کا مقصد اپنی پالیسیوں، طریقہ کار، عمل اور مصنوعات و خدمات میں ماحولیاتی، سماجی اور گورننس کے عوامل کی پائیداری اور انضمام کے لیے بینک کے نقطہء نظر کے رہنما اصول متعین کرنا ہے۔ یہ انتظامیہ کی کارکردگی اور لوگوں پر اس کے اثرات کے حوالے سے پائیدار پیش رفت اور ادارہ جاتی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے بینک کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ ماحولیاتی، سماجی اور گورننس کے مقاصد اور اہداف کا تعین کیا جا چکا ہے اور بینک ایک ایسا ادارہ بننے کے لیے ردِ عمل ہے جو ماحولیاتی، سماجی اور گورننس کے اہداف کو پورا کر سکے جس میں تنوع، ایکویٹی اور شمولیت کے اہداف بھی شامل ہوں۔

## اینٹٹی ریٹنگ :

دی پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے اس سال کا دوران الائیڈ بینک کی طویل المدتی ریٹنگ کو "AAA" ٹرپل اے پر برقرار رکھا ہے۔ جبکہ قلیل المدتی ریٹنگ کی "A1+" (اے ون پلس) کی اعلیٰ سطح برقرار رہی۔ یہ درجہ بندیاں بینک کی مضبوط حصصی سرمایہ کی بنیاد اور سیال پذیری کے اعلیٰ معیار کو ظاہر کرتی ہیں۔

## کارپوریٹ گورننس ریٹنگ :

آپکے بینک کے بہترین تشکیل کردہ کارپوریٹ گورننس فریم ورک کا بورڈ اور مینجمنٹ کمیٹیوں کی جانب سے موثر استعمال کا اعتراف مضبوط مالیاتی شفافیت وی آئی ایس (VIS) کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ نے کیا ہے۔ جس کے نتیجے میں سال 2024ء کے لیے کارپوریٹ گورننس کی ریٹنگ کو سی جی آر ۔ 9++ (CGR-9++) کی سطح پر برقرار رکھا ہے۔ جو کہ کارپوریٹ گورننس کے اعلیٰ ترین معیار کی عکاس ہے۔

## بورڈ آف ڈائریکٹرز :

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تمام ممبران کے پروفائل کو سالانہ رپورٹ کے کارپوریٹ پروفائل کے سیکشن میں علیحدہ طور پر درج کیا گیا ہے۔ بورڈ کی تشکیل کو کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی تعمیل کے بیانیہ میں درج کیا گیا ہے۔ جبکہ بورڈ کی کمیٹیوں کی بناوٹ کو بھی سالانہ رپورٹ میں الگ طور پر واضح کیا گیا ہے۔

غیر انتظامی ڈائریکٹرز کو بورڈ یا /اور اسکی کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہونے کے لیے ایک مناسب اور موزوں معاوضہ دیا جاتا ہے۔ جسکا ذکر مالیاتی گوشواروں کے نوٹ نمبر 39 میں کیا گیا ہے۔

معاوضے کا معیار ایسا نہیں ہے کہ جس سے یہ تاثر بھی ملے کہ کسی آزاد حیثیت پر کوئی سمجھوتا ممکن ہے۔ مزید برآں یہ SBP کی معین کردہ حدود کے اندر ہے۔ جو ڈائریکٹر اجلاس میں شریک نہیں ہوا اسکو کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ایسی سفارشات جن پر سرکولیشن کے ذریعہ غور اور جانچا جاتا ہے ان کا بھی کوئی معاوضہ نہیں دیا جاتا۔

## بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کا طریقہء کار :

بورڈ آف ڈائریکٹرز انضباطی تکمیل کو یقینی بناتے ہوئے حصص یافتگان کی جانب سے بینک کے مفادات کا تحفظ، حکمت عملی کی سمت کا تعین اور اہداف کے حصول کے عمل کو چلانے کی ذمہ داری کے بھی امین ہیں۔ کمپنیز ایکٹ 2017، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 اور اسٹیٹ بینک کے پروڈینشل ریگولیشنز، کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک اینڈ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019، (دی کوڈ) میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کے کردار اور اس کے ساتھ ساتھ انکی ذمہ داریوں اور کارگزاری کو واضح اور احسن طریقہ سے بیان کیا گیا ہے۔

اسی کوڈ کے تحت بورڈ نے سال 2014 میں اپنی کارکردگی کو موثر انداز میں جانچنے کے لیے ایک نظام رائج کیا ہے۔
بعد میں اسٹیٹ بینک نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے رہنمائی کے تفصیلی اصول وضع کیئے ہیں۔ جس کی روشنی میں بورڈ نے مقداری تکنیک کے ساتھ بینک کے اندرونی نقطہ نظر اور ہر تین سال بعد ایک آزاد تخمینہ ساز سے اِس کی جانچ کو اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ، سال 2024ء کے لیے ایک آزادانہ تشخیص کی گئی۔

ایک منظور شدہ نظام پر کاربند رہتے ہوئے ایک آزاد تشخیص کار، M/S یوسف عادل، چارٹرڈ اکاوئنٹینٹ نے کارکردگی کا تجزیہ کیا۔ انہوں نے اس مد میں ایک باقاعدہ رپورٹ جاری کی جس میں مندرجہ ذیل اقسام کی کارکردگی کو جانچا گیا:

1۔ بورڈ کے ڈھانچے اور تشکیل
2۔ بورڈ کے کردار اور ذمہ داریاں
3۔ بورڈ کے طریقہء کار
4۔ بورڈ کی کمیٹیوں کی تنظیم اور طریقہء کار
5۔ سی ای او کی فروگزاشت
6۔ بورڈ کے معاوضے
7۔ بورڈ کی ممکنہ پیش رفت کی ضروریات
8۔ آزاد اور نان ایگزیکٹو (غیر انتظامی) ڈائریکٹرز
9۔ اسپانسر ڈائریکٹرز
10۔ چیرء مین

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 04 فروری 2025ء کو منعقدہ 273 ویں اجلاس میں اس تشخیصی رپورٹ کو جائزے اور غور و خوض کے لیے پیش کیا گیا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سال 2024ء کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سالانہ تشخیص کے مندرجات کے ساتھ ساتھ بیرونی تشخیص کارکردگی سفارشات کا جائزہ لیا اور نتائج پر اطمینان کا اظہار کیا۔

## بیرونی آڈیٹرز:

موجودہ آڈیٹرز M/S ای وائے (EY) فورڈ رہوڈز، چارٹرڈ اکاونٹینٹس ریٹائر ہو چکے ہیں اور دوبارہ تعیناتی میں دلچسپی نہیں رکھتے ہیں۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز، آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر M/S کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاونٹینٹس کو 31,780 ملین روپے (علاوہ بلواسطہ ٹیکسز) کی پیشہ ورانہ فیس کے عوض، اگلی مدت کے لیے، بینک کا قانونی آڈیٹرز مقرر کرنے کی تجویز دیتے ہیں۔ بینک، اپنی فنانشل رپورٹنگ کے چند طریقہء کار کو مضبوط بنانے کے لیے M/S ای وائے (EY) فورڈ رہوڈز، چارٹرڈ اکاونٹینٹس اور انکے ساتھ دیگر کنسلٹینٹس (consultants) کی خدمات کا بھی جائزہ لے رہا ہے۔

## حصص کی ملکیت کا نمونہ :

حصص کی ملکیت کا نمونہ ساتھ منسلک ہے۔

## تسلیم و تحسین:

ہم، بورڈ اور مینجمنٹ کی جانب سے، اپنے قابل قدر صارفین اور معزز شیئر ہولڈرز کے الائیڈ بینک پر انکے اعتماد، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور دیگر انتظامی اداروں کا ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر مشکور ہیں۔ ہم صارفین کی توقعات پر پورا اُترنے کے لیے اپنے سٹاف ممبرز کی انتھک محنت اور بینک کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے انکی لگن پر بھی نہایت شکرگزار ہیں۔

منجانب و برائے بورڈ آف ڈائریکٹرز

ایزد رزاق گِل
چیف ایگزیکٹیو آفیسر

محمد نعیم مختار
چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز

لاہور
04 فروری 2025ء